حضرت عمرو بن عاصؓ کا مقام

نبی ﷺ نے غزوہ ذات السلاسل کے لیے لشکر کا امیر سیدنا عمرو بن عاصؓ کو بنایا

خارش زدہ اونٹ کی طرح جلا کر سیاہ نہیں کر دیا۔ بیان کیا کہ پھر آنحضرت ﷺ نے قبیلۂ احمس کے گھوڑوں اور سواروں کے لیے پانچ مرتبہ برکت کی دعا فرمائی۔

مشروعية ازالة مايفتتن به الناس من بناء وغيره سواء كان انسانا او حيوانا اوجمادا وفيه ...هم والاستجابة بالدعاء والثناء والبشارة فى الفتوح وفضل ركوب الخيل فى الحرب ...ب لجرير و لقومه وبركة يد النبى صلى الله عليه وسلم ودعائه وانه كان يدعوا وترا و قد ...ے ثابت ہوا کہ جو چیزیں لوگوں کی گمراہی کا سبب بنیں وہ مکان ہوں یا کوئی انسان ہو یا ... کا زائل کر دینا جائز ہے۔ اور یہ بھی ثابت ہوا کہ کسی قوم کی دلجوئی کے لیے امیر قوم ... نتیجہ میں دعا کرنا' بشارت دینا اور مجاہدین کی تعریف کرنا بھی جائز ہے اور جنگ میں ... خبر واحد کا قبول کرنا بھی ثابت ہوا اور دشمن کو سزا دینے میں مبالغہ بھی ثابت ہوا اور ...ت ہوئی اور رسول کریم ﷺ کے دست مبارک اور آپ کی دعاؤں کی برکت بھی ... کا خیال رکھتے اور کبھی تین سے زیادہ بار بھی دعا فرمایا کرتے تھے۔

٦٤- باب غَزْوَةَ ذَاتِ السَّلاَسِلِ

وَهْيَ غَزْوَةُ لَخْمٍ وَجُذَامَ قَالَهُ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ خَالِدٍ، وَقَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ عَنْ عُرْوَةَ هِيَ بِلاَدُ بَلِيٍّ، وَعُذْرَةَ، وَبَنِي الْقَيْنِ.
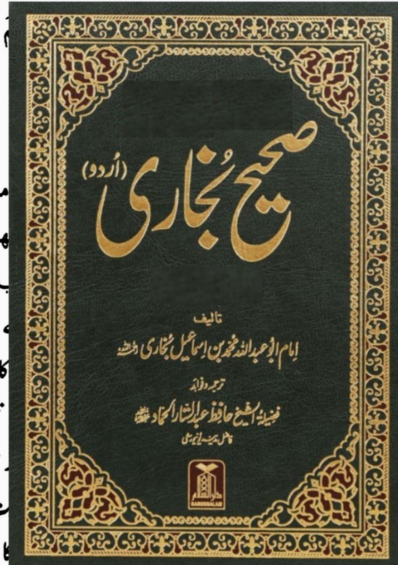
باب غزوہ ذات السلاسل کا بیان

یہ وہ غزوہ ہے جو قبائل لخم و جذام کے ساتھ پیش آیا تھا۔ ابن اسحاق نے یزید سے اور انہوں نے عروہ سے کہ ذات السلاسل' قبائل بلی' عذرہ اور بنی القین کو کہتے ہیں۔

تشریح: یہ غزوہ سنہ ۸ھ میں بماہ جمادی الآخر بمقام وادی القریٰ میں ہوا تھا یہ جگہ مدینہ سے پرے دس دن کی راہ پر ہے۔ اس کو ذات السلاسل اس لیے کہتے ہیں کہ کافروں نے اس میں جم کر لڑنے کے لیے اپنے جسموں کو زنجیروں سے باندھ لیا تھا۔ بعضوں نے کہا کہ سلسل وہاں پانی کا ایک چشمہ تھا۔ لخم اور جذام دونوں قبیلوں کے نام ہیں یہ بھی اس جنگ میں شریک تھے۔

٤٣٥٨- حدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ عَلَى جَيْشِ ذَاتِ السَّلاَسِلِ قَالَ: فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ : أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ؟ قَالَ ((عَائِشَةُ)) قُلْتُ مِنَ الرِّجَالِ؟ قَالَ: ((أَبُوهَا)) قُلْتُ ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ : ((عُمَرُ))، فَعَدَّ رِجَالاً فَسَكَتُّ مَخَافَةَ أَنْ يَجْعَلَنِي فِي آخِرِهِمْ.

(۴۳۵۸) ہم سے اسحاق بن شاہین نے بیان کیا' کہا ہم کو خالد بن عبداللہ نے خبر دی' انہیں خالد حذاء نے' انہیں ابو عثمان نہدی رضی اللہ عنہ نے کہ رسول اللہ ﷺ نے عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو غزوہ ذات السلاسل کے لیے امیر لشکر بنا کر بھیجا۔ عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ (غزوہ سے واپس آکر) میں حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے پوچھا کہ آپ کو سب سے زیادہ عزیز کون شخص ہے؟ فرمایا کہ عائشہ رضی اللہ عنہا' میں نے پوچھا اور مردوں میں؟ فرمایا کہ اس کے والد' میں نے پوچھا' اس کے بعد کون؟ فرمایا کہ عمر رضی اللہ عنہ۔ اس طرح آپ نے کئی آدمیوں کے نام لیے بس میں خاموش ہو گیا کہ کہیں آپ مجھے

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کا مقام

نبی ﷺ نے غزوہ ذات السلاسل کے لیے لشکر کا امیر سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو بنایا

حَدَّثَنَا
حَدَّثَنَا
عَنِ
اللهِ بْنِ
مَا –
بْدِ اللهِ
قَالَ:
خَلِ
ـتُ أَبَا

عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت کی، کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سن رکھو! میں ہر خلیل کی رازدارانہ دوستی سے براءت کا اظہار کرتا ہوں اور اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر کو خلیل بناتا۔ تمھارا صاحب (نبی کریم ﷺ) اللہ کا خلیل ہے۔''

حدیث نمبر 1 سے 1569 تک
المقدمہ۔ کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ
صحیح مسلم (اردو)
1
امام مسلم بن حجاج نیشاپوری رحمہ اللہ
ترجمہ ومختصر فوائد
پروفیسر محمد یحییٰ سلطان محمود جلالپوری
دار السلام

ـى بْنُ
يَحْيَى: أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ بَعَثَهُ عَلَى جَيْشِ ذَاتِ السَّلَاسِلِ، فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ: أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ؟ قَالَ: «عَائِشَةُ» قُلْتُ: مِنَ الرِّجَالِ؟ قَالَ: «أَبُوهَا» قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: «عُمَرُ» فَعَدَّ رِجَالًا.
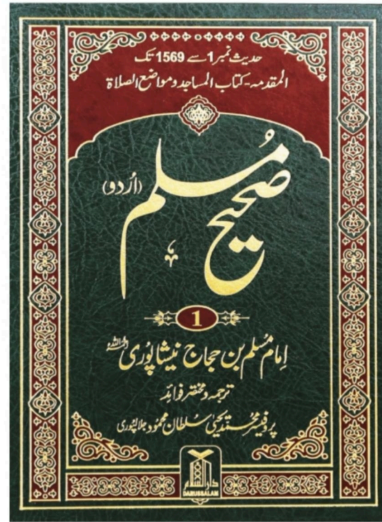
[6177] ابوعثمان سے روایت ہے، کہا: حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے انھیں ذات السلاسل کے لشکر کا سالار بنا کر بھیجا۔ میں (ہدایات لینے کے لیے) آپ کے پاس حاضر ہوا اور (اس موقع پر) میں نے (یہ بھی) پوچھا: آپ کو لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''عائشہ۔'' میں نے کہا: مردوں میں سے؟ آپ نے فرمایا: ''ان کے والد۔'' میں نے کہا: پھر کون؟ آپ نے فرمایا: ''عمر۔'' پھر آپ نے کئی لوگوں کے نام لیے۔

[٦١٧٨] ٩-(٢٣٨٥) وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ أَبِي عُمَيْسٍ؛ ح: وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ - وَاللَّفْظُ لَهُ -: أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ: أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ، وَسُئِلَتْ: مَنْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مُسْتَخْلِفًا لَوِ اسْتَخْلَفَهُ؟ قَالَتْ: أَبُو بَكْرٍ، فَقِيلَ لَهَا: ثُمَّ مَنْ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ؟ قَالَتْ: عُمَرُ، ثُمَّ قِيلَ لَهَا: مَنْ بَعْدَ

[6178] ابن ابی ملیکہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا، ان سے سوال کیا گیا تھا کہ رسول اللہ ﷺ اگر کسی کو خلیفہ بناتے تو کس کو خلیفہ بناتے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو۔ ان سے پوچھا گیا: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بعد کس کو؟ انھوں نے کہا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو۔ کہا گیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بعد کس کو؟ تو حضرت عائشہ نے کہا: ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو، یہاں آکر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رک گئیں۔ (مزید جواب نہ دیا۔)

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کی مرویات
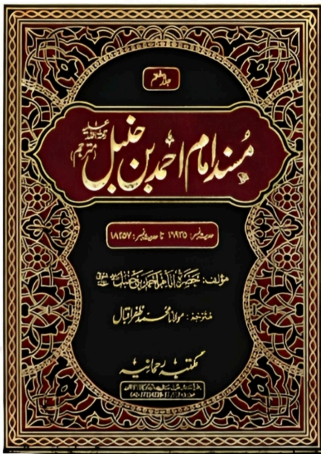
(١٧٩١٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ عَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَدْخُلَ عَلَى الْمُغَيَّبَاتِ [انظر، ١٧٩٧٧].

(۱۷۹۱۳) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمیں ایسی عورتو
شوہر موجود نہ ہوں۔

(١٧٩١٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي قَ
بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فَصْلًا مَا بَ
السَّحَرِ [صححه مسلم (١٠٩٦)، وابن خزيمة (١٩٤٠)، وابن حبان (٧

(۱۷۹۱۴) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہمار
فرق سحری کھانا ہے۔

(١٧٩١٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ يَقُولُ بَعَثَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ خُذْ عَلَيْكَ ثِيَابَكَ وَسِلَاحَكَ ثُمَّ ائْتِنِي فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَصَعَّدَ فِيَّ النَّظَرَ ثُمَّ طَأْطَأَهُ فَقَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَبْعَثَكَ عَلَى جَيْشٍ فَيُسَلِّمَكَ اللَّهُ وَيُغْنِمَكَ وَأَرْغَبُ لَكَ مِنَ الْمَالِ رَغْبَةً صَالِحَةً قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَسْلَمْتُ مِنْ أَجْلِ الْمَالِ وَلَكِنِّي أَسْلَمْتُ رَغْبَةً فِي الْإِسْلَامِ وَأَنْ أَكُونَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَمْرُو نِعْمَ الْمَالُ الصَّالِحُ لِلْمَرْءِ الصَّالِحِ [صححه ابن حبان (٣٢١٠)، والحاكم (٢/٢٣٦)]. [انظر: ١٧٩١٦، ١٧٩٥٥].

(۱۷۹۱۵) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے میرے پاس پیغام بھیجا کہ اپنے کپڑے اور اسلحہ زیب تن کر کے میرے پاس آؤ، میں جس وقت حاضر ہوا تو نبی علیہ السلام وضو فرما رہے تھے، نبی علیہ السلام نے ایک مرتبہ مجھے نیچے سے اوپر تک دیکھا پھر نظریں جھکا کر فرمایا میرا ارادہ ہے کہ تمہیں ایک لشکر کا امیر بنا کر روانہ کروں، اللہ تمہیں صحیح سالم اور مال غنیمت کے ساتھ واپس لائے گا، اور میں تمہارے لئے مال کی اچھی رغبت رکھتا ہوں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے مال و دولت کی خاطر اسلام قبول نہیں کیا، میں نے دلی رغبت کے ساتھ اسلام قبول کیا ہے اور اس مقصد کے لئے کہ مجھے نبی علیہ السلام کی معیت حاصل ہو جائے، نبی علیہ السلام نے فرمایا نیک آدمی کے لئے حلال مال کیا ہی خوب ہوتا ہے۔

(١٧٩١٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ يَقُولُ فَذَكَرَهُ

حضرت عمرو بن عاص ؓ کا مقام

غزوہ ذات سلاسل کے لیے نبی کریم ﷺ نے تین سو مہاجرین وانصار کا دستہ روانہ فرمایا تھا اس لشکر کا سردار نبی کریم ﷺ نے حضرت عمرو بن عاص ؓ کو بنایا (صحیح بخاری:3662)

عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ الْمُخْتَارِ قَالَ خَالِدٌ الْحَذَّاءِ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ بَعَثَهُ عَلَى جَيْشِ ذَاتِ السَّلَاسِلِ، فَأَتَيْتُهُ قُلْتُ: أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ؟ قَالَ: ((عَائِشَةُ)). فَقُلْتُ مِنَ الرِّجَالِ؟ فَقَالَ: ((أَبُوهَا)). قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ((ثُمَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَعَدَّ رِجَالًا)). [طرفه في: ٤٣٥٨].

مختار نے بیان کیا' کہا ہم سے خالد حذاء نے' کہا ہم سے ابو عثمان سے بیان کیا' کہا کہ مجھ سے حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے انہیں غزوۂ ذات السلاسل کے لئے بھیجا (عمرو رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ) پھر میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور پوچھا کہ سب سے زیادہ محبت آپ کو کس سے ہے؟ آپ نے فرمایا کہ عائشہ (رضی اللہ عنہا) سے۔ میں نے پوچھا' اور مردوں میں؟ فرمایا کہ اس کے باپ سے۔ میں نے پوچھا' اس کے بعد؟ فرمایا کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے۔ اس طرح آپ نے کئی آدمیوں کے نام لئے۔

٣٦٦٣- حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: ((بَيْنَمَا رَاعٍ فِي غَنَمِهِ عَدَا عَلَيْهِ الذِّئْبُ فَأَخَذَ شَاةً، فَطَلَبَهُ الرَّاعِي، فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ الذِّئْبُ فَقَالَ: مَنْ لَهَا يَوْمَ السَّبُعِ، يَوْمَ لَيْسَ لَهَا رَاعٍ غَيْرِي؟ وَبَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقَرَةً قَدْ حَمَلَ عَلَيْهَا، ... لَمْ ... قَالَ ... فَإِنِّي ... بْنُ

(٣٦٦٣) ہم سے ابوالیمان نے بیان کیا' انہوں نے کہا ہم کو شعیب نے خبر دی' ان سے زہری نے بیان کیا' انہوں نے کہا کہ مجھے ابو سلمہ بن عبدالرحمٰن نے خبر دی اور ان سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم سے سنا' آپ نے فرمایا کہ ایک چرواہا اپنی بکریاں چرا رہا تھا کہ بھیڑیا آ گیا اور ریوڑ سے ایک بکری اٹھا کر لے جانے لگا' چرواہے نے اس سے بکری چھڑانی چاہی تو بھیڑیا بول پڑا۔ درندوں والے دن میں اس کی رکھوالی کرنے والا کون ہو گا جس دن میرے سوا اور کوئی چرواہا نہ ہو گا۔ اسی طرح ایک شخص بیل کو اس پر سوار ہو کر لئے جا رہا تھا۔ بیل اس کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگا کہ میری پیدائش اس کے لئے نہیں ہوئی ہے' میں تو کھیتی باڑی کے کاموں کے لئے پیدا کیا گیا ہوں۔ وہ شخص بول پڑا' سبحان اللہ! (جانور اور انسانوں کی طرح باتیں کرے) آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ میں ان واقعات پر ایمان لاتا ہوں اور ابوبکر اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما بھی۔

...دن مراد ہے جب کہ خود گڈریئے اپنی بکریوں کی رکھوالی چھوڑ دیں گے سب کو اپنے نفس کی ...پر گزر چکی ہے۔ اس میں اتنا اور زیادہ تھا کہ ابوبکر اور عمر وہاں موجود نہ تھے۔ حضرت امام ...بوبکر رضی اللہ عنہ کی فضیلت نکالی۔ آپ نے اپنے بعد ان کا نام لیا' آپ کو ان پر پورا بھروسا تھا اور

احادیث: 1 — 1236
کتاب بدء الوحی — کتاب السهو
صحیح بُخاری (اُردو)
1
تالیف
امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ
ترجمہ وفوائد
فضیلۃ الشیخ حافظ عبدالستار الحماد حفظہ اللہ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کا مقام

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ ذات السلاسل کے لیے لشکر کا امیر سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو بنایا

ترجمہ: روایت ہے ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے انہوں نے کہا جب ہم لوگ اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر کوئی حدیث مشکل ہوتی اور ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھتے تو اس کا ایک علم پاتے ان کے پاس۔

فائدہ: یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے غریب ہے۔

❀❀❀❀

(٣٨٨٤) **عَنْ** مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ : مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَفْصَحَ مِنْ عَائِشَةَ .

(اسناده صحيح) تخريج المشكاة (٦١٩٥) .

ترجمہ: موسیٰ بن طلحہ سے روایت ہے کہتے ہیں: ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے زیادہ میں نے کسی کو فصیح اللسان نہیں دیکھا۔

❀❀❀❀

(٣٨٨٥) **عَنْ** عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ اسْتَعْمَلَهُ عَلَى جَيْشِ ذَاتِ السَّلَاسِلِ، قَالَ : فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ : يَارَسُولَ اللّٰهِ! أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ : ((**عَائِشَةُ**)) ، قُلْتُ : مِنَ الرِّجَالِ؟ قَالَ : ((**أَبُوهَا**)) . (اسناده صحيح) التعليق على "الاحسان" (٤٥٢٣) .

ترجمہ: عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایک لشکر پر امیر کیا اور انہوں نے کہا جب میں آیا تو میں نے عرض کیا یارسول اللہ کون شخص زیادہ پیارا ہے آپ کو۔ آپ نے فرمایا عائشہ میں نے عرض کی مردوں میں فرمایا ان کا باپ یعنی ابوبکر رضی اللہ عنہ۔

فائدہ: یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے۔

❀❀❀❀

(٣٨٨٦) **عَنْ** عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ : مَنْ أَحَ... مِنَ الرِّجَالِ؟ قَالَ : ((**أَبُوهَا**)) . (اسناده صحيح)

ترجمہ: روایت ہے عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پو... آپ نے فرمایا عائشہ انہوں نے عرض کی مردوں میں آپ نے فرمایا...

فائدہ: یہ حدیث حسن ہے غریب ہے۔ اس سند سے اسماعیل کی روایت سے...

❀❀❀❀

(٣٨٨٧) **عَنْ** أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ : ((فَضْ... سَائِرِ الطَّعَامِ)) . (اسناده صحيح)

ترجمہ: روایت ہے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا...

جامع ترمذی مترجم اردو — جلد دوم — تحقیق وتخریج شدہ جدید ایڈیشن — ابواب القدر — ابواب العلل — حدیث 2133 — 3956

حضرت عمرو بن عاصؓ کا مقام

عمرو بن عاصؓ ایک بڑے عالم بھی تھے

حضرت عمرو بن عاصؓ غزوہ ذات السّلاسِل کے امیر لشکر تھے اس جنگ نے دوران ایک ٹھنڈی رات کو آپؓ نے بغیر غسل صرف تیمم کیا اور نماز پڑھا دی، اس متعلق نبی ﷺ نے پوچھا تو حضرت عمرو بن عاصؓ نے وجہ بیان کی کہ سردی بہت تھی غسل کرتا تو ہلاک ہو جاتا اور اللہ کہتا ہے اپنے آپکو ہلاک نہ کرو، یہ سن کر نبی ﷺ ہنسنے لگے اور کچھ نہ کہا

بِصَحِيحٍ وَليس في أَبْوَالِهَا إِلَّا حديثُ أَنَسٍ تَفَرَّدَ بِهِ أَهْلُ الْبَصْرَةِ.
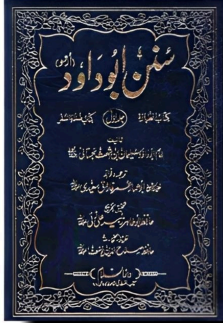
کا ذکر نہیں کیا اور یہ صحیح (بھی ... پیشاب کے بارے میں صر... روایت ہے (یعنی حدیث عُر... اہل بصرہ متفرد ہیں۔

(المعجم ١٢٤) - **بَابٌ: إِذَا خَافَ الْجُنُبُ الْبَرْدَ أَيَتَيَمَّمُ؟** (التحفة ١٢٦)

باب:۱۲۴-کیا جنبی کو سرد...

٣٣٤- حَدَّثَنا ابنُ الْمُثَنَّى: حَدَّثَنا وَهْبُ بنُ جَرِيرٍ: حَدَّثَنا أَبي قال: سَمِعْتُ يَحْيَى بنَ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عن يَزِيدَ بنِ أبي حَبِيبٍ، عن عِمْرَانَ بنِ أبي أنَسٍ، عن عَبْدِ الرَّحْمَنِ بنِ جُبَيْرٍ، عن عَمْرِو بنِ الْعَاصِ قال: احْتَلَمْتُ في لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ في غَزْوَةِ ذَاتِ السَّلاسِلِ، فأشْفَقْتُ أنْ أغْتَسِلَ فأهْلِكَ فَتَيَمَّمْتُ ثُمَّ صَلَّيْتُ بِأصْحَابِي الصُّبْحَ، فَذَكَرُوا ذٰلِكَ لِرَسولِ اللهِ ﷺ فقال: «يا عَمْرُو! صَلَّيْتَ بِأَصْحَابِكَ وَأَنْتَ جُنُبٌ؟» فأخْبَرْتُهُ بِالَّذِي مَنَعَنِي مِنَ الاغْتِسَالِ وَقُلْتُ: إِنِّي سَمِعْتُ اللهَ يقولُ: ﴿وَلَا تَقْتُلُوٓا أَنفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا﴾ [النساء:٢٩] فَضَحِكَ رسولُ اللهِ ﷺ وَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا.

۳۳۴-عبدالرحمٰن بن جبیر حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ غزوۂ ذات سلاسل میں مجھے ایک ٹھنڈی رات احتلام ہو گیا' مجھے اندیشہ ہوا کہ اگر میں نے غسل کیا تو ہلاک ہو جاؤں گا' چنانچہ میں نے تیمم کر لیا اور اپنے ساتھیوں کو صبح کی نماز پڑھائی۔ انہوں نے یہ واقعہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ذکر کیا تو آپ نے پوچھا: ''اے عمرو! کیا تو نے جنبی ہوتے ہوئے اپنے ساتھیوں کی جماعت کرائی تھی؟'' میں نے بتایا کہ کس وجہ سے میں نے غسل نہیں کیا تھا اور میں نے یہ بھی کہا کہ میں نے اللہ کا فرمان سنا ہے: ﴿وَلَا تَقْتُلُوٓا......﴾ ''اپنے آپ کو قتل نہ کرو' اللہ تم پر بہت ہی مہربان ہے۔'' تو رسول اللہ ﷺ ہنس پڑے اور کچھ نہ کہا۔

303

قال أبو دَاوُدَ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بنُ جُبَيْرٍ

امام ابوداود رحمہ اللہ نے کہا کہ عبدالرحمٰن بن جبیر مصری

٣٣٤ـ تخريج: [صحيح] أخرجه أحمد: ٤/ ٢٠٣ من حديث يزيد بن أبي حبيب به، وعلقه البخاري، قبل، ح: ٣٤٥، وصححه ابن حبان، ح: ٢٠٢، والحاكم على شرط الشيخين: ١/ ١٧٧، ووافقه الذهبي.

حضرت عمرو بن عاصؓ کا مقام

امام بخاریؒ نے حضرت عمرو بن عاصؓ کے ذاتُ السَّلاسِل کے معرکہ کے دوران سخت سردی میں تیمم والے واقعے کا تعلیقًا تذکرہ کیا ہے۔
(صحیح البخاري، التیمم، باب: 7)

٧- بَابُ إِذَا خَافَ الْجُنُبُ عَلَى نَفْسِهِ الْمَرَضَ أَوِ الْمَوْتَ أَوْ خَافَ الْعَطَشَ تَيَمَّمَ

باب اس بارے میں کہ جب جنبی کو (غسل کی وجہ سے) مرض بڑھ جانے کا یا موت ہونے کا یا (پانی کے کم ہونے کی وجہ سے) پیاس کا ڈر ہو تو تیمم کرلے۔

وَيُذْكَرُ أَنَّ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ أَجْنَبَ فِي لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ فَتَيَمَّمَ وَتَلَا: ﴿وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا﴾ [النِّسَاء : ٢٩] فَذَكَرَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَلَمْ يُعَنِّفْ.

کہا جاتا ہے کہ حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو ایک جاڑے کی رات میں غسل کی حاجت ہوئی۔ تو آپؓ نے تیمم کرلیا اور یہ آیت تلاوت کی "اپنی جانوں کو ہلاک نہ کرو' بے شک اللہ تعالیٰ تم پر بڑا مہربان ہے۔" پھر اس کا ذکر نبی کریم ﷺ کی خدمت میں ہوا تو آپؐ نے ان کو کوئی ملامت نہیں فرمائی۔

آیت کریمہ پھر صحابہ کرام کے عمل سے اسلام میں بڑی بڑی آسانیاں معلوم ہوتی ہیں۔ مگر صد افسوس کہ نام نہاد علماء و فقہاء نے دین کو ایک ہوا بنا کر رکھ دیا ہے۔

٣٤٥- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ: قَالَ أَبُو مُوسَى لِعَبْدِ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ : إِذَا لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ لَا يُصَلِّي. قَالَ عَبْدُ اللهِ: نَعَمْ إِنْ لَمْ أَجِدِ الْمَاءَ شَهْرًا

(۳۴۵) ہم سے بشر بن خالد نے بیان کیا' کہا مجھ کو محمد نے خبر دی جو غندر کے نام سے مشہور ہیں' شعبہ کے واسطہ سے وہ سلیمان سے نقل کرتے ہیں اور وہ ابو وائل سے کہ ابو موسیٰ نے عبداللہ بن مسعود سے کہا کہ اگر (غسل کی حاجت ہو اور) پانی نہ ملے تو کیا نماز نہ پڑھی جائے۔ عبداللہ نے فرمایا ہاں! اگر مجھے ایک مہینہ تک بھی پانی نہ ملے گا تو میں نماز نہ پڑھوں گا۔ اگر اس میں لوگوں کو اجازت دے دی جائے تو سردی معلوم کر کے بھی لوگ تیمم سے نماز پڑھ لیں گے۔ ابو موسیٰ کہتے ہیں کہ میں نے کہا کہ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے قول کا کیا جواب ہو گا۔ بولے کہ مجھے تو نہیں معلوم ہے کہ عمرؓ عمارؓ کی بات سے مطمئن ہو گئے تھے۔

(۳۴۶) ہم سے عمر بن حفص نے بیان کیا کہ کہا ہم سے میرے والد حفص بن غیاث نے' کہا کہ ہم سے اعمش نے بیان کیا' کہا کہ میں نے شقیق بن سلمہ سے سنا' انہوں نے کہا کہ میں عبداللہ (بن مسعود) اور ابو موسیٰ اشعری کی خدمت میں تھا' ابو موسیٰ نے پوچھا کہ ابو عبدالرحمٰن! آپ کا کیا خیال ہے کہ اگر کسی کو غسل کی حاجت ہو اور پانی نہ ملے تو وہ کیا کرے۔ عبداللہ نے فرمایا کہ اسے نماز نہ پڑھنی چاہئے۔ جب تک اسے پانی نہ مل جائے۔ ابو موسیٰ نے کہا کہ پھر عمار

حضرت عمرو بن عاصؓ کا مقام

نبی ﷺ کی گواہی "عمرو بن عاصؓ مومن ہیں"

"عاص کے دونوں بیٹے مومن ہیں هشام (بن العاص) اور عمرو(بن العاص)۔"

5053–الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم –عمرو بن العاص بن وائل بن هاشم بن سعيد بن سهم' حديث 731: السنن الكبرى للنسائي كتاب المناقب' مناقب أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم من المهاجرين والأنصار – هشام بن العاص رضي الله عنه' حديث 8029: مسند أحمد بن حنبل –ومن مسند بني هاشم' مسند أبي هريرة رضي الله عنه' حديث 7856: المعجم الأوسط للطبراني' باب العين' باب الميم من اسمه : محمد' حديث 6873: المعجم الكبير للطبراني' باب الهاء' هشام بن العاص بن وائل السهمي' حديث 18314:

5053– اَخْبَرَنِی حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُذَكِّرُ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِبْنَا الْعَاصِ مُؤْمِنَانِ هِشَامٌ وَعَمْرٌو صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: **عاص کے بیٹے ہشام اور عمرو دونوں مومن ہیں۔**

✿✿ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو نقل نہیں کیا۔

5054– حَدَّثَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِیُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْیَابِیُّ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بَشِیْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ اَخْبَرَنِی نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا نَقُوْلُ مَا لِاَحَدٍ تَوْبَةٌ اِنْ تَرَكَ دِیْنَهُ بَعْدَ اِسْلَامِهِ وَمَعْرِفَتِهِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ فِیْهِمْ "یَا عِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ" فَكَتَبْتُهَا بِیَدِیْ ثُمَّ بَعَثْتُ بِهَا اِلٰی هِشَامِ بْنِ الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ فَصَاحَ بِهَا فَجَلَسَ عَلٰی بَعِیْرِهٖ ثُمَّ لَحِقَ بِالْمَدِیْنَةِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں ہم یہ موقف رکھتے تھے کہ اگر کوئی شخص اسلام لانے کے اور اس کو پہچاننے کے بعد اس دین کو چھوڑ دے (معاذ اللہ) تو اس کی توبہ قبول نہیں ہے۔ تو اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں یہ آیت نازل فرمائی

! عِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ (الزمر

حضرت عمرو بن عاصؓ کا مقام

نبی ﷺ کی گواہی "عمرو بن عاصؓ مومن ہیں"

"عاص کے دونوں بیٹے مومن ہیں ھشام (بن العاص) اور عمرو (بن العاص)۔"

جلد چہارم

مُسند امام احمد بن حنبل (مترجم)
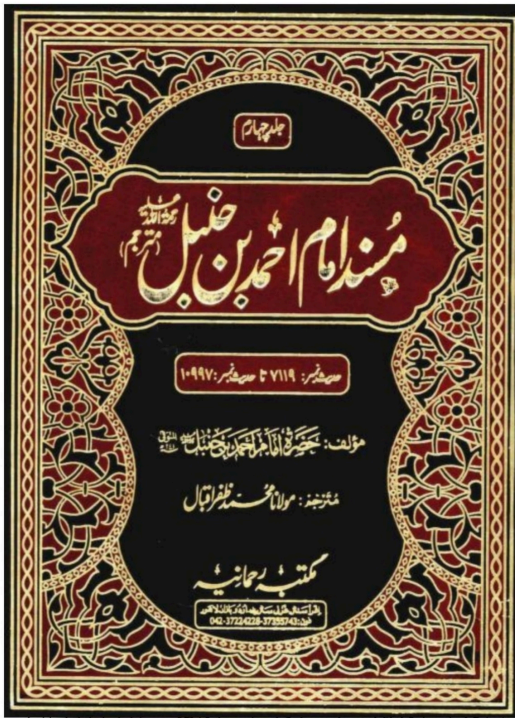
حدیث نمبر: ۷۱۱۹ تا حدیث نمبر: ۱۰۹۹۷

مؤلف: حضرۃ الامام احمد بن حنبل

مترجم: مولانا محمد ظفر اقبال

مکتبہ رحمانیہ

وَسندُہ صحیح

(۳٤/۸)، والحاکم (۱۸٦/۲)]. [انظر: ۸۵۰۰۱، ۹۳٦۸]

(۸۰۲٦) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا

ہوتی تھی، ایک آدمی نے اسے کاٹ کر راستے سے ہٹا کر ایک طرف کر

(۸۰۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ

وَاحِدٍ عَنِ الْ ... النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَ

خَيْرًا قَطُّ ... أَهْلِهِ انْظُرُوا إِ

ثُمَّ اذْرُو ... بِهِ فَإِذَا هُوَ

عَلَى مَا فَعَ ... قَالَ فَغَفَرَ لَهُ بِ

(۸۰۲۷) حضرت ابو ... ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا

نیک عمل کبھی نہیں کیا تھا، جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس

مجھے آگ میں جلانا یہاں تک وہ کوئلہ بن جائے، پھر اسے خوب بار

اس کے مرنے کے بعد اس کے بیٹوں نے ایسا ہی کیا، اس

اے ابن آدم! تجھے اس حرکت پر کس چیز نے برانگیختہ کیا؟ اس نے عرض کیا کہ پروردگار! تیرے خوف نے، اللہ نے اس پر اس کی

بخشش فرما دی حالانکہ اس نے توحید کے علاوہ کوئی نیک عمل کبھی نہیں کیا تھا۔

(۸۰۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا مُضْطَجِعًا عَلَى بَطْنِهِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ ضِجْعَةٌ لَا يُحِبُّهَا اللَّهُ [راجع، ۷۸٤۹].

(۸۰۲۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک آدمی کو دیکھا جو پیٹ کے بل لیٹا ہوا تھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا لیٹنے کا یہ طریقہ ایسا ہے جو اللہ کو پسند نہیں۔

(۸۰۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَا الْعَاصِ مُؤْمِنَانِ عَمْرٌو وَهِشَامٌ [انظر: ۸۳۲۰، ۸٦۲٦، ۸٦۲۷].

(۸۰۲۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا عاص بن وائل کے دونوں بیٹے ھشام اور عمرو مؤمن ہیں۔

(۸۰۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سَعْدٌ الطَّائِيُّ قَالَ أَبُو النَّضْرِ سَعْدٌ أَبُو مُجَاهِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُدِلَّةِ مَوْلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا إِذَا رَأَيْنَاكَ رَقَّتْ قُلُوبُنَا وَكُنَّا مِنْ أَهْلِ الْآخِرَةِ وَإِذَا فَارَقْنَاكَ أَعْجَبَتْنَا الدُّنْيَا وَشَمَمْنَا النِّسَاءَ وَالْأَوْلَادَ قَالَ لَوْ تَكُونُونَ أَوْ قَالَ لَوْ أَنَّكُمْ تَكُونُونَ عَلَى كُلِّ حَالٍ عَلَى الْحَالِ الَّتِي أَنْتُمْ عَلَيْهَا عِنْدِي لَصَافَحَتْكُمْ الْمَلَائِكَةُ بِأَكُفِّهِمْ وَلَزَارَتْكُمْ فِي بُيُوتِكُمْ وَلَوْ

حضرت عمرو بن عاصؓ کا مقام

مدینہ میں کسی وجہ سے خوف و ہراس پھیلا ہوا تھا سب سے پہلے عمرو بن عاصؓ اور سالم تلوار پکڑ کر الرٹ ہو گئے تو نبی ﷺ نے لوگوں سے کہا تم لوگوں نے یہ کام کیوں نہ کیا جو ان دو مومن مردوں نے کیا ہے یعنی عمرو بن عاصؓ جیسے مومن مرد نے جو کام کیا تم نے کیوں نہ کیا

نوٹ: اِس سے پہلے بھی نبی ﷺ عمرو بن عاصؓ کو مومن کہ چکے ہیں
(مستدرک حاکم:2563 و سندہ صحیح)
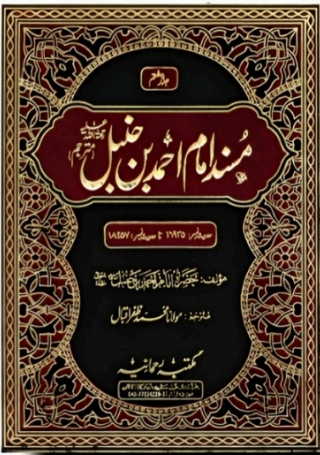
(۱۷۹۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَـ... كَانَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ يَتَخَوَّلُنَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ لَئِنْ لَمْ ... جُمْهُورٍ مِنْ جَمَاهِيرِ الْعَرَبِ سِوَاهُمْ فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ كَذَبْتَ ... وَسَلَّمَ يَقُولُ قُرَيْشٌ وُلَاةُ النَّاسِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [... الألباني: صحيح (الترمذی: ۲۲۲۷)].

(۱۷۹۶۱) عبداللہ بن ابی الہذیل رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ ہمارے ... بکر بن وائل قبیلے کا ایک آدمی کہنے لگا کہ اگر قریش کے لوگ باز نہ آئے تو حکومت ا... ہاتھ میں چلی جائے گی، حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر فرمایا آپ سے غلطی ہوئی، میں ... قریش ہر نیکی اور برائی کے کاموں میں قیامت تک لوگوں کے سردار ہوں گے۔

(۱۷۹۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى يَعْنِي ابْنَ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ يَقُولُ مَا أَبْعَدَ هَدْيَكُمْ مِنْ هَدْيِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا هُوَ فَكَانَ أَزْهَدَ النَّاسِ فِي الدُّنْيَا وَأَنْتُمْ أَرْغَبُ النَّاسِ فِيهَا [راجع: ۱۷۹۲۵].

(۱۷۹۶۲) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ مصر میں خطبہ دیتے ہوئے لوگوں سے فرمایا کہ تم اپنے نبی ﷺ کے طریقے سے کتنے دور چلے گئے ہو؟ وہ دنیا سے انتہائی بے رغبت تھے اور تم دنیا کو انتہائی محبوب و مرغوب رکھتے ہو۔

(۱۷۹۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ كَانَ فَزَعٌ بِالْمَدِينَةِ فَأَتَيْتُ عَلَى سَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ وَهُوَ مُحْتَبٍ بِحَمَائِلِ سَيْفِهِ فَأَخَذْتُ سَيْفًا فَاحْتَبَيْتُ بِحَمَائِلِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَلَا كَانَ مَفْزَعُكُمْ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ ثُمَّ قَالَ أَلَا فَعَلْتُمْ كَمَا فَعَلَ هَذَانِ الرَّجُلَانِ الْمُؤْمِنَانِ [صححه ابن حبان (۷۰۹۲). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۷۹۶۳) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مدینہ منورہ میں خوف و ہراس پھیلا ہوا تھا، میں حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام سالم کے پاس آیا تو انہوں نے اپنی تلوار حمائل کر رکھی تھی، میں نے بھی اپنی تلوار پکڑی اور اسے حمائل کر لیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا لوگو! گھبراہٹ کے اس وقت میں تم اللہ اور اس کے رسول کے پاس کیوں نہیں آئے؟ پھر فرمایا تم نے اس طرح کیوں نہ کیا جس طرح ان دو مؤمن مردوں نے کیا ہے۔

(۱۷۹۶٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَيْشِ ذَاتِ السَّلَاسِلِ قَالَ فَأَتَيْتُهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ عَائِشَةُ قَالَ قُلْتُ فَمِنْ الرِّجَالِ قَالَ أَبُوهَا إِذًا قَالَ

حضرت عمرو بن عاصؓ کا مقام

نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا لوگ مسلمان ہوئے عمرو بن عاصؓ مومن ہوئے
(ترمزی:3844 و سندہ حسن)

شیخ البانی رحمہ اللہ لکھتے ہیں اِس حدیث میں نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی گواہی کے عمرو بن عاصؓ مومن ہیں انکی فضیلت ہے اور آپکے جنتی ہونے کی دلیل بھی ہے کیونکہ حدیث میں آتا ہے کہ جنت میں صرف مومن ہی داخل ہوں گے

(سلسلہ آحادیث صحیحہ جلد 1 صفہ 289 - اسکا اسکین پوسٹ نمبر 5 میں ان شاء اللہ)

یااللہ اس کو ہدایت پر اور ہدایت یافتہ کردے اور لوگوں کو اس سے ہدایت کر۔

فائدہ: یہ حدیث حسن ہے غریب ہے۔

❀❀❀❀

(٣٨٤٣) عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ : لَمَّا عَزَلَ عُمَرُ ابْنُ الْخَطَّ... مُعَاوِيَةَ، فَقَالَ النَّاسُ عَزَلَ عُمَيْرًا وَّوَلّٰى مُعَاوِيَةَ. فَقَالَ عُمَ... سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، يَقُولُ : ((اَللّٰهُمَّ اهْدِ بِهِ)). (صحیح بم...

ترجمہ: روایت ہے ابوادریس خولانی سے کہا جب معزول کیا حضرت عمرؓ نے عمیر بن س... تو کہنے لگے لوگ عمیر معزول ہوئے اور معاویہ حاکم ہوئے، سو عمیرؓ نے کہا ان کو کچھ... سے سنا ہے کہ وہ دعا کرتے تھے یااللہ ہدایت کر معاویہ سے لوگوں کو۔

فائدہ۔ یہ حدیث غریب ہے۔ عمرو بن واقد ضعیف ہے۔

❀❀❀❀

٤٨۔ باب: مَنَاقِبُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رضی اللہ عنہ

مناقب عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے

(٣٨٤٤) عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ : ((أَسْلَمَ النَّاسُ وَآمَنَ عَمْرُوبْنُ الْعَاصِ)).

[اسناده حسن:] سلسلة الاحاديث الصحيحة (١١٥) تخريج المشكاة (٦٢٣٦).

ترجمہ: روایت ہے عقبہ سے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ مسلمان ہوئے لوگ اور مؤمن ہوئے عمروؓ بن العاص یعنی ایمان قلبی اللہ نے ان کو عنایت فرمایا جس کا درجہ اسلام سے اوپر ہے۔

فائدہ: یہ حدیث غریب ہے نہیں جانتے ہم اس کو مگر ابن لہیعہ کی روایت سے کہ وہ مشرح سے روایت کرتے ہیں اور اسناد اس کی قوی نہیں۔

وَسندُہ حَسن

(٣٨٤٥) عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِاللّٰهِ قَا... ...لُ : ((إِنَّ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ مِنْ صَالِحِي قُرَيْشٍ)). (ضعيف الاسناد ...)

ترجمہ: روایت ہے طلحہ بن عبیداللہؓ سے کہ ... اللہ ﷺ سے کہ فرماتے تھے عمروؓ بن العاص قریش کے نیک لوگوں میں سے ہیں۔

حضرت عمرو بن عاصؓ کا مقام

مستدرک حاکم:2563 مسند احمد: 17963 اور ترمزی: 3844 میں نبی ﷺ نے عمرو بن عاصؓ کو بار بار مومن کہا ہے تو ترمزی 3844 کی شرح میں شیخ البانی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

نبی ﷺ کا عمرو بن عاصؓ کو مومن قرار دینا اِس میں عمرو بن عاصؓ کی منقبت ہے نبی ﷺ کی شہادت کے آپ مومن ہیں آپکے جنتی ہونے کی بھی دلیل ہے کیونکہ حدیث میں آتا ہے جنت میں صرف مومن ہی جائیں گے باقی رہا سیدنا علیؓ سے آپ کا اختلاف کا مسلہ جسکو لے کر دورِ حاضر کے کچھ لکھاری و آپکے مخالفین آپکو برا بھلا کہتے ہیں انکا دعوی غلط ہے کیونکہ سیدنا علیؓ سے اختلاف و قتال آپ کا اجتہاد تھا دنیاوی خواہش کے لیے نہیں

(سلسلہ احادیث صحیحہ 1/289)

١٥٥ ـ (أسلَمَ النَّاسُ وآمنَ عمرُو بنُ العاصِ).

رواه الروياني في «مسنده» (٩ / ٥٠ / ١ ـ ٢) من طريق ابن أبي مريم وعبدالله ابن وهب: نا **ابن لهيعة** عن **مشرح بن هاعان** عن عقبة مرفوعاً.

ورواه أحمد (٤ / ١٥٥): ثنا أبو عبدالرح...

ابن هاعان قال: سمعت عقبة بن عامر يقول: س...

رواه الترمذي (٢ / ٣١٦): حدثنا قتيبة...

«حديث غريب، لا نعرفه إلا من حديث...

إسناده بالقوي».

قلت: مشرح بن هاعان وثقه ابن معين...

الحديث عندي، وقد وثقه جمع.
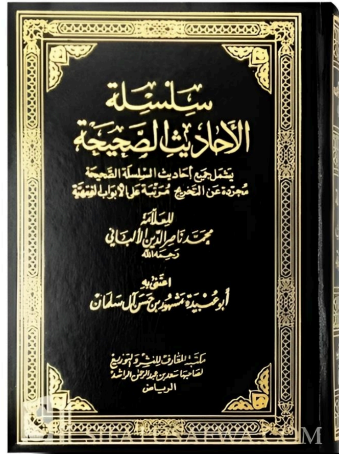
وابن لهيعة، وإن كان ضعيفاً لسوء حفظه...

كما جاء في ترجمته، وهٰذا من رواية اثنين ... سمه

عبدالله بن يزيد المقرىء، وعبدالله بن وهب، ونحوهما قتيبة، وهو ابن سعيد؛ فقد ذكر الذهبي في «سير أعلام النبلاء» (٨ / ١٥) عنه قال:

«قال لي أحمد بن حنبل: أحاديثك عن ابن لهيعة صحاح. فقلت: لأنا كنا نكتب من كتاب ابن وهب ثم نسمعه من ابن لهيعة».

وفي الحديث منقبة عظيمة لعمرو بن العاص رضي الله عنه، إذ شهد له النبي ﷺ بأنه مؤمن؛ فإن هٰذا يستلزم الشهادة له بالجنة؛ لقوله ﷺ في الحديث الصحيح المشهور: «لا يدخل الجنة إلا نفس مؤمنة»، متفق عليه. وقال تعالى: ﴿وَعَدَ اللهُ المُؤْمنينَ والمُؤْمناتِ جَنَّاتٍ تَجْري مِنْ تَحْتِها الأنهارُ﴾[1].

وعلى هٰذا؛ فلا يجوز الطعن في عمرو رضي الله عنه ـ كما يفعل بعض الكتاب المعاصرين وغيرهم من المخالفين ـ بسبب ما وقع له من الخلاف ـ بل القتال ـ مع علي رضي الله عنه؛ لأن ذٰلك لا ينافي الإيمان؛ فإنه لا يستلزم العصمة كما لا يخفى، لا سيما إذا قيل: إن ذٰلك وقع منه بنوع من الاجتهاد، وليس اتباعاً للهوى.

حضرت عمرو بن عاصؓ کا مقام

سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ اشاعت حدیث کا بڑا خیال رکھتے، موقع و محل کی مناسبت سے لوگوں کو اس کی تعلیم دیتے رہتے۔ عمرو بن عاصؓ ایک دفعہ نبی ﷺ کے ساتھ سفر حج پر گئے تھے تو نبی ﷺ نے وہاں عمرو بن عاصؓ کو ایک حدیث سنائی تھی بعد میں عمرو بن عاصؓ جب اکیلے سفر حج کو گئے تو اسی جگہ پہنچ کر آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو وہی حدیث سنائی جو کبھی نبی ﷺ نے اسی جگہ سنائی تھی - وہ حدیث نیچے پڑھی جا سکتی ہے
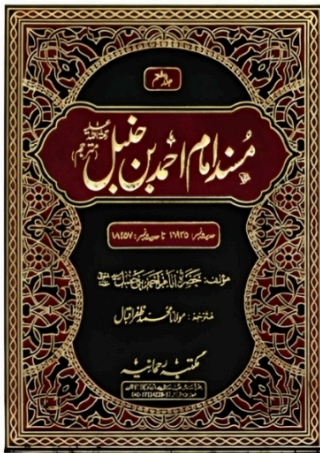
فَهَذِهِ الْأَيَّامُ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِفِطْرِهَا وَ
أَيَّامُ التَّشْرِيقِ [صححه ابن خزيمة (٢١٤٩ و٢٩٦١)، والحاكم (١/
٢٤١٨)].

(۱۷۹۲۰) ابومرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے ساتھ ا
یہاں آئے، انہوں نے دونوں کے سامنے کھانا لا کر رکھا اور فرمایا کھائیے، انہوں
عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا کھاؤ، کہ ان ایام میں نبی علیہ السلام ہمیں کھانے پینے کا حکم دیتے تھے اور
تشریق ہیں۔

(۱۷۹۲۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ كَثِيرٍ أَنَّ جَعْفَرَ
عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ دَخَلَ عَلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَدَعَاهُ إِلَى الْغَدَاءِ فَقَالَ إِنِّي صَائِمٌ ثُمَّ الثَّانِيَةَ كَذَلِكَ ثُمَّ الثَّالِثَةَ كَذَلِكَ فَقَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَكُونَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [اخرجه النسائي في الكبرى (٢٩٠٠) قال شعيب: اسناده حسن في المتابعات والشواهد].

(۱۷۹۲۱) ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ اپنے والد حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، انہوں نے اپنے بیٹے کو کھانے کی دعوت دی، لیکن انہوں نے جواب دیا کہ میں روزے سے ہوں، دوسری مرتبہ بھی ایسا ہی ہوا، اور تیسری مرتبہ بھی تو انہوں نے فرمایا نہیں، الا یہ کہ آپ نے اس حوالے سے نبی علیہ السلام کی کوئی حدیث سنی ہو؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں نے اس حوالے سے نبی علیہ السلام کی ایک حدیث سنی ہے۔

(۱۷۹۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ مَعَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ فَقَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الشِّعْبِ إِذْ قَالَ انْظُرُوا هَلْ تَرَوْنَ شَيْئًا فَقُلْنَا نَرَى غِرْبَانًا فِيهَا غُرَابٌ أَعْصَمُ أَحْمَرُ الْمِنْقَارِ وَالرِّجْلَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ النِّسَاءِ إِلَّا مَنْ كَانَ مِنْهُنَّ مِثْلَ هَذَا الْغُرَابِ فِي الْغِرْبَانِ [قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٧٩٨٠].

(۱۷۹۲۲) عمارہ بن خزیمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حج یا عمرہ کے سفر میں حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، وہ کہنے لگے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ اسی جگہ پر نبی علیہ السلام کے ساتھ تھے، کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا دیکھو! تمہیں کچھ دکھائی دے رہا ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ چند کوے نظر آ رہے ہیں جن میں ایک سفید کوا بھی ہے جس کی چونچ اور دونوں پاؤں سرخ رنگ کے ہیں، نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ جنت میں صرف وہی عورتیں داخل ہو سکیں گی جو کوؤں کی اس جماعت میں اس کوے کی طرح ہوں گی۔

(۱۷۹۲۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ عَمْرَو

حضرت عمرو بن عاصؓ کا مقام

اگر کوئی شخص غلطی کرتا تو سیدنا عمرو بن عاصؓ اس کی اصلاح فرما دیتے ۔ ثقہ تابعی عبد اللہ بن ابی ہذیل کہتے ہیں: قبیلہ ربیعہ کے کچھ لوگ سیدنا عمرو بن عاص کے پاس تھے کہ قبیلہ بکر بن وائل کے ایک شخص نے کہا: قریش (لڑائی جھگڑے) سے باز رہیں ورنہ اللہ تعالی خلافت کو ان کے علاوہ جمہور عرب اور ان کے غیر میں کر دے گا۔ یہ سن کر سیدنا عمرو بن عاص نے کہا: تم جھوٹ اور غلط کہہ رہے ہو، میں نے رسول اللہ کو فرماتے ہوئے سنا تھا کہ قریش قیامت تک خیر (اسلام) و شر (جاہلیت) میں لوگوں کے حاکم ہیں ۔ (سنن الترمذي : 2227)

٤٩۔ بَابُ: مَا جَاءَ أَنَّ الْخُلَفَاءَ مِنْ قُرَيْشٍ إِلٰى أَنْ تَقُوْمَ السَّاعَةُ

اس بیان میں کہ قیامت تک خلفاء قریش ہی میں سے ہوں گے

(٢٢٢٧) عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِی الْهُذَيْلِ يَقُوْلُ: كَانَ نَاسٌ مِّنْ رَبِيْعَةَ عِنْدَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ بَكْرِ بْنِ وَآئِلٍ: لَتَنْتَهِيَنَّ قُرَيْشٌ اَوْ لَيَجْعَلَنَّ اللّٰهُ هٰذَا الْاَمْرَ فِیْ جُمْهُوْرٍ مِّنَ الْعَرَبِ غَيْرِهِمْ، فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ: كَذَبْتَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ((**قُرَيْشٌ وُلَاةُ النَّاسِ فِی الْخَيْرِ وَالشَّرِّ اِلٰی يَوْمِ الْقِيَامَةِ**)). (صحيح ـ سلسلة الاحاديث الصحيحة: ١١٥٥)

ترجمہ: روایت ہے عبداللہ بن ابی الہذیل سے کہتے تھے کہ کچھ لوگ ربیعہ کے عمرو بن العاص کے پاس بیٹھے تھے پھر کہا ایک مرد نے بکر بن وائل سے چاہیے کہ باز رہیں قریش نہیں تو کر دے گا اللہ تعالیٰ اس امر خلافت کو جمہور عرب میں سوا ان کے، سو کہا عمرو بن العاص نے جھوٹ کہا تو نے سنا ہے میں نے رسول اللہ ﷺ سے فرماتے تھے قریش حاکم ہیں آدمیوں کے خیر و شر میں قیامت کے دن تک یعنی مستحق حکومت ہیں۔

فائدہ: اس باب میں ابن عمر اور ابن مسعود اور جابر رضوان اللہ علیہم اجمعین سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے غریب ہے۔

❀ ❀ ❀ ❀

٥٠۔ باب: ملك رجل من الموالي يقال له جَهْجَاهُ

غلاموں میں سے ایک آدمی سلطنت کرے گا، اسے جہجاہ کہتے ہوں گے

(٢٢٢٨) عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ: قَالَ [illegible] وَالنَّهَارُ حَتّٰى يَمْلِكَ رَجُلٌ مِّنَ الْمَوَالِیْ يُقَالُ لَهٗ جَهْجَاهُ)).

(صحيح [illegible]

ترجمہ: روایت ہے عمر بن حکم سے کہا کہ سنا میں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول [illegible] یہاں تک کہ سلطنت کرے گا ایک مرد موالی میں سے کہ کہتے ہوں گے اسے جہجا[illegible]

فائدہ: یہ حدیث حسن ہے غریب ہے۔

مترجم: طبرانی میں علیاء سلمی سے بھی مروی ہے کہ آپ نے فرمایا: قائم نہ ہوگی قیا[illegible] سے جہجاہ نامی۔ شیخین سے مروی ہے کہ قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ نکلے ایک مر[illegible] سے۔ اور طبرانی نے کبیر میں اور ابن مندہ اور ابونعیم اور ابن عساکر نے قیس بن جابر [illegible]
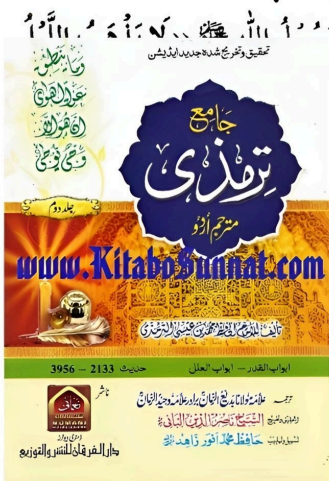
حضرت عمرو بن عاصؓ کا مقام

سیدنا عمرو بن عاصؓ کو سنت نبوی سے والہانہ شغف تھا۔ لوگوں کو اس کی اتباع کی تلقین فرماتے ۔ ثقہ تابعی علی بن رباح کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو منبر پر لوگوں کو یہ فرماتے ہوئے سنا: کس چیز نے تمھارے طرز حیات کو تمھارے نبی کی سیرت سے دور کر دیا ہے؟ آپ تو سب سے بڑھ کر دنیا سے بے رغبتی رکھنے والے تھے جب کہ تم لوگ سب سے بڑھ کر دنیا میں دلچسپی رکھنے والے ہو۔" (مسند الإمام أحمد : 17925 وسنده صحيح)

(١٧٩٢٤) موسیٰ اپنے ... اسکندریہ میں حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، وہاں کچھ لوگ اپنے طرزِ زندگانی کے متعلق گفتگو کرنے لگے، تو ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کا وصال اس حال میں ہوا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ بھوسہ ملے ہوئے جو کی روٹی سے بھی سیراب نہیں ہوتے تھے۔

(١٧٩٢٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ يَخْطُبُ النَّاسَ بِمِصْرَ يَقُولُ مَا أَبْعَدَ هَدْيَكُمْ مِنْ هَدْيِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا هُوَ فَكَانَ أَزْهَدَ النَّاسِ فِي الدُّنْيَا وَأَمَّا أَنْتُمْ فَأَرْغَبُ النَّاسِ فِيهَا [انظر: ١٧٩٦٢، ١٧٩٦٨، ١٧٩٧٠].

(١٧٩٢٥) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ مصر میں خطبہ دیتے ہوئے لوگوں سے فرمایا کہ تم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے سے کتنے دور چلے گئے ہو؟ وہ دنیا سے انتہائی بے رغبت تھے اور تم دنیا کو انتہائی محبوب و مرغوب رکھتے ہو۔

(١٧٩٢٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَأَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَإِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ فَأَخْطَأَ فَلَهُ أَجْرٌ [صححه البخاری (٧٣٥٢)، ومسلم (١٧١٦)]. [انظر: ١٧٩٦٩، ١٧٩٧٣، ١٧٩٧٤].

(١٧٩٢٦) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی حاکم فیصلہ کرے اور خوب احتیاط و اجتہاد سے کام لے اور صحیح فیصلہ کرے تو اسے دہرا اجر ملے گا اور اگر احتیاط کے باوجود غلطی ہو جائے تو پھر بھی اسے اکہرا اجر ملے گا۔

(١٧٩٢٧) قَالَ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَالَ هَكَذَا حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ